M.A Islamic Studies Sem I. paper. 104
Topic: Shibli Ke Kalami Mabahis
By. Dr. Mumtaz Alam Razvi

علامہ شبلی نعمانی کے کلامی مباحث

دین و دنیا کے تعلق کے سلسلے میں شبلی ... اسلام
اور دولت سے متعلق ... نکتہ کو دو چیزوں سے ...
قرآن مجید میں ۸۶ جگہ مال کو خدا کا فضل کہا گیا ہے ۱۷ جگہ
لفظ خیر سے موصوف کیا گیا ہے ۲۲ جگہ حسنہ کہا گیا ہے ۱۱
۱۲ جگہ زینت اور کل دولت کی مذمت کی ہے ... ہے
دوسری جگہ لیکن دولت کی مذمت جس قدر زیادہ ...
جیسا کہ ... قدر ... ہے ... اور ... کی ...
یہی چیز فارق ہے اور اس اصول کا ... طرف ...
کے ... دولت میں پایا جاتا ہے

دین و دنیا کا باہمی تعلق کے ضمن میں شبلی نے لکھا ہے:

"اسلام رہبانیت یا ترک دنیا کا حامی نہیں البتہ
قرآن مجید نے مختلف موقعوں پر مال و دولت کی برائی
بیان کی لیکن جب دونوں قسم کے موقعوں کا موازنہ کیا جائے
تو صاف نظر آئے گا کہ جہاں دولت و مال کی برائی بیان کی گئی ہے
وہ وہ موقع ہیں جہاں ... بیان کیا ہے ... اور ... جاتا ہے
کیا جاتا ہے اور اس کی برائی سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا ہے۔"

الکلام کے آخیر میں تفصیل جیسے ... ہے
نبوت کے بارے میں امام غزالی کی کتاب معارج القدس اور امام
رازی کے رسالہ ... المطالب العالیہ سے اقتباسات (بے اردو
تلخیص و ترجمہ) ہیں

امام رازی کی فارسی کتاب " ... "
میں ... مباحث میں ... شبلی ... ہے

page 2
03/07/17

DATE

شبلی نے کہا ہے کہ
؟ ۲

یورپ کے نزدیک کسی مذہب کے عقائد اس قدر قابل
اعتراض نہیں ہیں جس قدر ان کے تمدنی اور اخلاقی مسائل ہیں
ان کے نزدیک تعدد نکاح، طلاق، غلامی اور جہاد کا کسی
مذہب میں جائز ہونا اس مذہب کے باطل ہونے کی سب
سے بڑی دلیل ہے۔ اس لئے علم کلام میں اس قسم کے مسائل
کی بحث ضروری ہو گئی اور یہ ایک بالکل نیا علم کلام ہو گا۔
بہر حال یہ تمام اعتراضات اب قابل توجہ نہیں ہیں۔ تعدد نکاح
"عدل" کے ساتھ مشروط ہے اور طلاق اختلاف زوجین کا حل ہے
کا آخری ناگزیر چارہ کار ہے۔ اسلام نے غلامی کی حمایت
نہیں کی بلکہ اسے دنیا سے مٹا دیا ہے

اسلام کی اصلاحی اور جامعیت
جہاد کے بارے میں نظریات کسی طرح بھی مورد اعتراض نہیں ہو سکتے
اور اگر مسلمانوں کا کسی زمانے میں غلطی ہو گئی ہے تو ان سے
اسلامی تعلیمات کی تشریح نہیں کی جا سکتی۔ بہر حال ان امور
کے بارے میں مستقل "الکلام" نہیں لکھی گئی
شبلی کی دیگر تصانیف کی طرح اس میں منطقی ترتیب ہوا ہے لیکن
وہ عقائد پر شکوک پیدا کرتی ہیں تاہم جو دور رس نتائج ہیں یا اخلاق
و معاملات پر اعتراضات ہیں ہر طرح جدید اعتراضات کا تفصیل
صورت میں تجزیہ کر کے مستشرقین کے اعتراضات سلجھائے ہیں اور
ان کے جوابات مختصر لکھے ہیں۔ الکلام میں اسلامی عقائد و
معاملات کا اثبات ان کا مرکز کا نام ہے